یکم ستمبر 2006

عزیری جناب وزیر اعظم

قومی علمی کمیشن کے ساتھ آپ کی پہلی میٹنگ میں آپ کی اس رائےکےمدّنظرکہ متعدد اہم شعبوں میں معلومات حاصل کرنے اورزیادہ سےزیادہ لوگوں کو تعلیم و مسلسل علم کی سہولت فراہم کرنےکےلئے ترجمہ شدہ مواد کاہونا نہایت ضروری ہے، قومی علمی کمیشن نے ہندوستان میں ترجمہ نگاری پر توجہ مرکوزکی ہے ۔اسکے خیال میں ترجمہ نگاری علمی معیشیت کےفروغ میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

ہمیں اعتراف ہے کہ انسانی، مشینی اور فوری نوعیّت کے اور ادبی، سائنسی، تکنیکی، تجارتی وغیرہ کے مختلف شعبوں میں مزید ترجمے ہونے چاہیں اورانکا معیاربھی بہتربنایاجاناچاہیئے۔ اس سے ملک بھر میں معلومات تک بہترطورپررسائی حاصل ہوسکےگی۔ موجودہ دستیاب سہولیات ناکافی اور سماج کو مطلوب نشانے سے کم ہیں۔ ترجموں کی مانگ کے بارے میں نامکمل اور غیرمنظّم معلومات کی وجہ سے انہیں پورا نہیں کیا جارہا ہے۔ ناکافی معلومات کے ساتھ ساتھ ممکنہ استعمال کنندگان کے درمیان رابطے کا فقدان بھی بازار کی ناکامی کا سبب بنا ہے اس کے علاوہ ایسے معیاری ترجمے کم دستیاب ہیں جو مثال کے طور پر پیش کیے جاسکیں اور اس میدان میں نجی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرسکیں لہذا اس میں کچھ حد تک عوامی شرکت کی ضرورت ہےچاہے یہ مستقل طور پر نہ ہو بلکہ یہ نجی پیش قدمی کی حوصلہ افزائی کے طورپر ہی ہو تاکہ مختلف شعبوں میں اعلی معیاری ترجمہ نگاری کو تجارتی سطح پر ممکن بنایا جاسکے۔ براہ راست اور بالواسطہ ترجمہ نگاری میں روزگار کے امکانات بے حد روشن ہیں اور ان سے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی ایک بڑی تعدادکو روز گار مل سکتا ہے۔

اس بنیاد پر قومی علمی کمیشن نے ڈاکٹر جیتی گھوش کی سربراہی میں ایک ورکنگ گروپ قائم کیا تاکہ ترجمہ نگاری، طباعت اور ترسیلی سرگرمیوں سے منسلک بہت سے افراد اور اداروں کو پاس لایا جاسکے۔ ان میں کچھ متعلقہ سرکاری اداروں کے نمائندے، ماہرین تعلیم، ماہرین لسانیات، ناشر اساتذہ اور ہندوستان میں ترجمہ نگاری سے وابستہ بہت سے افراد شامل ہیں۔ ان لوگوں نے ورکشاپ اور صلاح مشورے کے لئے کئی بار ملاقاتیں کی ہیں۔

قومی علمی کمیشن میں ان سرگرمیوں اور غور خوص کے نتیجے میں ہم مندرجہ ذیل سفارشات پیش کرتے ہیں:

1. ملک میں ترجمہ نگاری کو ایک صنعت کے بطور فروغ دینے کے لئے امداد فراہم کریں۔ دیگر ممالک کے تجربات کی بنیاد پر، ہندوستان جیسے ملک میں جہاں متعدد زبانیں موجود ہیں نیز غیر ملکی زبانوں کے ترجمے کے وسیع امکانات موجود ہیں ترجمہ نگاری کی کل صنعت میں دو لاکھ سے پانچ لاکھ افراد کے روزگار کی گنجائش ہے۔

2. ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ نگاری کے تمام پہلوؤں کے بارے میں معلومات کا ایک ذخیرہ تشکیل دیں۔ اورمطبوعہ ترجموں کے بارے میں اطلاعات کی تشکیل، بحالی، اور ان کو لگاتار تازہ کرنے کے لئے تربیتی پروگراموں، ترجمہ کے آلات اور نئی پیش قدمیوں اور سہولیات مہیا کرایں۔ جیسے "مترجمین کے لئے ایک قومی رجسٹر"

3. ترجمہ نگاری سے متعلق مطالعات کی مطبوعہ نیز قابل طباعت دستاویز کو فروغ دیں۔ مزید یہ کہ ممکنہ طور پر زیادہ سے زیادہ ہندوستانی زبانوں میں نظری اور اطلاقی موضوعات دونو میں ترجمہ نگاری کی تمام سرگرمیوں کے لئے ایک کلیرنگ ہاوس فراہم کریں۔

4. ترجمہ نگاری کے لئے متعدد آلات تخلیق دیں اور ان کو برقرار رکھیں۔ ان میں ڈیجیٹل آلات مثلا قاموس، ذولسانی لغات، اور ترجمہ کے لئے سافٹ ویر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مشینی ترجمے کو فروغ دیں جس کے ذریعے مقابلتا کم قیمت پر بڑے حجم میں تیز رفتار ترجمے کی فراہمی سے استفادہ کیا جاسکے۔

5. مترجمین کو معیاری تربیت اور تعلیم فراہم کریں۔ اس کے لئے کچھ طریقوں میں قلیل مدتی تربیتی پروگرام، مترجمین کے لئے کورس پیکج شامل ہیں ان کو معیاری طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے لسانی تدریسی پروگراموں، فیلوشپ پروگراموں اور تحقیقی پراجیکٹوں میں شامل کیا جاے۔ ترجمہ نگاری کے مطالبات میں تدریسی اور تربیتی سرگرمیوں میں اضافہ کے لئے ترجمہ کے طریقوں اور سرگرمیو میں رہنمائی کی بھی ضرورت ہے۔

6. ابتدائی سے ثانوی تعلیم تک تمام سطحوں پر تدریسی مواد کا ترجمہ کریں خصوصا قدرتی اور سماجی علوم میں۔

7. اعلی معیاری ترجمے کے ذریعے جنوبی ایشا کے اندر اور باہر ہندوستانی زبانوں اور ادبیات کی پیش روی کریں۔

8. ترجمہ نگاری سے متعلق ایک ہی مقام پر تمام معلومات فراہم کریں۔ لوگوں کے سوال و جواب اور ان سے مذاکرات کے لئے بلیٹن بورڈ بنائیں اور ایک قومی ویب پورٹل قائم کریں۔

9. اس شعبے میں کی جانے والی سرگرمیوں اور پیش قدمیوں کا جائزہ لینے کے لئے ترجمہ پر سالانہ قومی کانفرنس کا انعقاد کریں۔

10. کتابوں کے اجزائ میلوں کے انعقاد، فیلو شپ، امکانات وغیرہ کو فروغ دیں۔ مشترکہ ترجمہ نگاری، نیز طویل مدتی کثیر جہتی ترجمہ نگاری کے منصوبوں کی ہمت افزائی کریں اور خیالات و تجربات کی باہمی تبادلوں کے سلسلے میں ورکشاپ کا انعقاد کریں۔

قومی علمی کمیشن کا خیال ہے کہ ممکنہ طور پر موثر انداز میں اور تیز رفتاری کے ساتھ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے حکومت ہند ایک قومی ترجمہ نگاری مشن (این ٹی ایم) قائم کرے جو ان کاموں کو منظم طور پر انجام دے سکے۔ این ٹی ایم سے متعلق ایک تجویز منسلک ہے۔ مختصرا این ٹی ایم اپنی تشکیل کے لحاظ سے مقابلتا ایک چھوٹا سا ادارہ ہوگا جو تنظیمی طور پرنہ صرف لچکدار ہوگا بلکہ جس کے پاس متعین شعبوں میں نشانہ جاتی رقوم کے استعمال کے لئے مناسب بجٹ ہوگا۔ یہ مرکزی انداز میں کام نہیں کرے گا بلکہ ریاستی اور مقامی سطحوں تعاون فرہم کرے گا اور مختلف ایجنسیوں کے ساتھ رابطےقائم کریگا۔ چونکہ ترجمہ نگاری کی سرگرمیوں کے لحاظ سے ہی نہیں بلکہ مطلوبہ مداخلت کی نوعیت کی وجہ سے بھی فوری ضروریات، مستقبل کی ضروریات سے مختلف ہونگی اس لئے قومی ٹرانسلیشن مشن کو لچکدار اور موجودہ بازاری حالات اور سماجی حقائق مطابق ہونا چاہئے۔

ان سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے۔ گیارھویں منصوبے میں ایک قومی ترجمہ نگاری مشن قائم کیا جانا چاہے۔جس کا مجوزہ بجٹ، پورے منصوبے کے لئے، 250 کروڑ روپے ہونا چاہئے(تقریبا 80 کروڑ روپے تنظیمی لاگت، افرادی قوت اور وظائف کے لئے اور 170 کروڑ شعبے کی دیگر سرگرمیوں کے لئے جس میں اشتراک کرنے والے دیگر اداروں یا پارٹیوں کو دی جانے والی رقومات شامل ہونگی۔) گیارھویں منصوبے کے دوران تجربےکی بنیاد پر اس امداد کو بعد میں بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ان ٹی ایم کو ضروری ڈھانچے کی تشکیل و فروغ کے لئے ایک باری مدد کی بھی ضرورت ہوگی۔

اس طرح کا ایک منصوبہ، منصوبہ بندی کمیشن کے پاس غورو خوص کے لئے بھیج دیا گیا ہے اس کو منظوری بھی تقریبا حاصل ہوچکی ہے۔ کمیشن نے این ٹی ایم کی تنظیم اور ڈھانچے کے لئے کچھ مزید تجاویز بھی تیار کی ہیں ان تجاویز کو یہاں پیش کیے جانے والے تفصیلی منصوبے میں شامل کرلیا گیا ہے۔ تاہم اگر مناسب بجٹی امداد کے ساتھ گیارھویں منصوبے میں شامل کیے جانے کے لئے منصوبہ زیادہ باضابطہ طور پر تیار کیا جانا ہے تو اس سلسلے میں ایک ورکنگ گروپ کا قیام زیادہ مفید ہوگا جو اس منصوبے کی تخصیص کے لئے متعلقہ سرکاری وزارت اور موجودہ تنظیموں کے ساتھ کام کرے گا۔ ایسے ورکنگ گروپ کے ممکنہ ارکان کی ایک فہرست بھی اس منصوبے میں شامل ہے۔

ترجمہ نگاری کی سرگرمیوں کو اس ملک میں انگریزی زبان کی تربیت تک رسائی میں اضافے اور ابتدائی سطح پر اسکولی تعلیم میں انگریزی کو فروغ دینے کے منصوبوں کے ساتھ ملا کر دیکھا جانا چاہئے۔ یہ دونوں علم تک رسائی میں اضافے کے مقصد کے مختلف پہلو ہیں۔ قومی علمی کمیشن زبان سے متعلق معاملات اور انگریزی تک راسئی میں اضافے کے ایک لئے علیحدہ نوٹ تیار کررہا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس تجویزکی گیارھویں منصوبے میں شمولیت کے لئے مثبت انداز میں غور کریں گے۔

شکریہ بصد احترام،

دستخط

سیم پیترودا
چئیر پرسن
قومی علمی کمیشن

کاپی برائے ملاخط: جناب ارجن سنگھ
وزیر برائے فروغ انسانی وسائل
جناب مونٹیک سنگھ اہلوو الیہ
ڈپٹی چیر مین
منصوبہ بندی کمیشن

ترجمہ نگاری اور قومی ترجمہ نگاری مشن کے سلسلے میں قومی علمی کمیشن کے مشاورات کنندگان کی فہرست

1. جناب کے پی آر نائیر
کونارک پبلشرز
2. جناب کیشو دیسائی راجو
جوائنٹ سکریٹری
محکمہ برائے ثانوی و اعلی تعلیم
وزرات فروغ انسان وسائل
3. ڈاکٹر ایم سری دھر
شعبہ انگریزی
حیدر آباد یونیورسٹی
4. پروفیسر آلوک بھلّا
شعبہ انگریزی
سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انگلش اینڈ فارین لینگویجز (سی، آی ای ایف ایل)
5. ڈاکٹر ڈی ایس نوین
نیشنل بک ٹرسٹ
6. پروفیسر جی اوما مہیشور راو
سینٹر فار اپلائیڈ لنگوسٹیکس اینڈ ٹرانسلیشن اسٹڈیز
سی اے ایل ٹی ایس حیدر آباد یونیورسٹی
7. پروفیسر ونملا وسواناتھ
شعبہ انگریزی
گیان بھارتی
بنگلور یونیورسٹی
8. ڈاکٹر نیتی باڈوے
پروفیسر جرمن زبان
ڈپارٹمنٹ، فارین لینگویجز
پونا یونیورسٹی
9. پروفیسر ہریش ترویدی
شعبہ انگریزی
دہلی یونیورسٹی
10. پروفیسر پشپک بھٹاچاریہ
کمپیوٹر سائنس کے پروفیسر
شعبہ آف کمپیوٹر سائنس اینڈ انجئیرنگ
انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی
ممبئی
11. جناب بینی کورین
نیشنل بک ٹرسٹ
12. محترمہ کامی مہادیون
پیٹرسن ایجوکیشن انڈیا
13. ڈاکٹر سجاتا رائے
جوائنٹ ڈائریکٹر
ہندی میڈیم امپلیمینٹیشن کمیٹی
دہلی یونیورسٹی
14. جناب ابھیجیت دتہ
عالمکاری ماہر
آئی پی ایم گلوبل سروسز انڈیا پرائیوٹ لمیٹیڈ
15. محترمہ گیتا دھرم راجن
کاٹھا
16. محترمہ منی کرشنن

آکسفورڈ یونیورسٹی پریس
17. پروفیسر ادے نارائن سنگھ
ڈائریکٹر سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لینگویجیز
18. محترمہ رادھیکا مینن
تلیکا
19. ڈاکٹر ایس این اوجھا
وشو بھارتی کمپیوٹر سینٹر
شانتی نکیتن
20. جناب روبن ڈی کروز
نیشنل بک ٹرسٹ
21. پروفیسر وجے کمار
چئیرمین
سی ایس ٹی ٹی (کمیشن فارسائنٹفک اینڈ
ٹیکنیکل ٹرمنالوجی)
22. جناب این وی ستیہ نارائن
چئیر مین و مینجنگ ڈائریکٹر
انفارمیٹکس (انڈیا) لمیٹڈ
23. ڈاکٹر شالنی آر-عرس
ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر
آئی ایس آئی ایم- انٹرنیشنل اسکول آف انفارمیشن مینجمنٹ
میسور یونیورسٹی
24. ڈاکٹر سکرتیا پی کمار
25. ڈاکٹر اپوروانند
26. ڈاکٹر سنجے شرما
شعبہ تاریخ
دہلی یونیورسٹی
27. ابھے دوبے
مدیر
انگلش لینگویج پروگرام سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز
28. روی کانت
مدیر
دیوان-اے- سرائے
سرائے پروگرام
سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹی
29. اروند موہن
سابق ایسوسییٹ ایڈیٹر
ہندوستان ٹائمس
30. ڈاکٹر ہیمنت درباری
سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ
31. محمود فاروقی
سئینرفار دی اسڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز